جلسہ سالانہ قادیان کی مناسبت سے مہمانوں، میز بانوں اور کارکنان جلسہ کو زریں نصائح

جلسہ کا بڑا مقصد یہ یاد کرانا ہے کہ یہ دنیا چند روزہ ہے آخر خدا کے حضور حاضر ہونا ہے

جلسہ کے استقبال کیلئے دعاؤں میں مشغول ہو جائیں تا کہ حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بن سکیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ مورخہ 23 دسمبر 2005ء بمقام قادیان کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 23 دسمبر 2005ء کو قادیان میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا اور جلسہ کی مناسبت سے مہمانوں، میز بانوں اور کارکنوں کو زریں نصائح فرمائیں اور بتایا کہ جلسہ کا بڑا مقصد یہ یاد کرانا ہے کہ یہ دنیا چند روزہ ہے اور آخر خدا کے حضور حاضر ہونا ہے اس لئے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کیلئے اپنے قول وفعل میں یک رنگی اور اصلاح کی طرف توجہ دیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ کے آغاز میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے انشاء اللہ تین دن بعد قادیان کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے اور دنیائے احمدیت اپنے گھروں میں بیٹھے براہ راست اس سے فیض پا سکے گی جس کا آغاز 1891ء میں اسی چھوٹی سی بستی سے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا اس جلسہ کا ایک بڑا مقصد یہ یاد کرانا ہے کہ یہ دنیا چند روزہ ہے آخر انسان نے خدا کے حضور حاضر ہونا ہے اس لئے اللہ کا خوف دل میں رکھتے ہوئے اس کا فضل مانگتے ہوئے شیطان کے حملوں سے بچنے کی کوشش کرنا ہے زہد وتقویٰ اور بھائی چارے کے تعلقات پیدا کرنا ہے یہ آپس کے معاشرہ کے تعلقات بھی خدا کے خوف اور زہد وتقویٰ کے بغیر نہیں ہو سکتے اور خدا کے پیار کو حاصل کرنے کیلئے بھائیوں کے حقوق کو ادا کرنا ضروری ہے اور یہ اس وقت ممکن ہے جب عاجزی، سچائی اور دین کو دنیا پر مقدم کرنے کے اعلیٰ معیار قائم ہو رہے ہوں یہی جلسہ سالانہ کا مقصد ہے جلسہ کی گہما گہمی اور رونقیں شروع ہو گئی ہیں اس لئے جلسہ کے استقبال کیلئے دعاؤں میں مشغول ہو جائیں تا کہ جلسہ کی برکات اور حضرت مسیح موعود کی دعاؤں کے وارث بن سکیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ وہ سفر بہت ہی بابرکت ہے جو دینی اور روحانی اغراض کیلئے کیا جائے اس لئے ان سب کو دعاؤں میں یاد رکھیں جو جلسہ میں شرکت کیلئے آ رہے ہیں اور ان کو بھی جو جلسہ میں شامل ہونے کی خواہش اور تڑپ رکھتے ہیں مگر آ نہیں سکے۔ جلسہ میں شمولیت کرنے والے خلافت سے محبت کی وجہ سے آ رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا آپ کے اخلاص ووفا کے تعلق کو دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی اس پیاری جماعت پر پیار آتا ہے۔ پس ان دنوں اللہ کے فضلوں کو سمیٹتے ہوئے اپنے رب کا قرب حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ یہ ایک حسین معاشرہ ہے قادیان کی چھوٹی سی آبادی نے مہمانوں کیلئے اپنے گھر وقف کر دیئے ہیں۔ یہ نظارے دیکھ کر ربوہ کے جلسوں کی یاد تازہ ہو جاتی ہے خدا کی خاطر حضرت مسیح موعود کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے اہل قادیان مہمانوں کی خوب خدمت کر رہے ہیں اللہ ان کو جزاء دے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کارکنان یاد رکھیں کہ انہوں نے ہر حالت میں انتہائی وسیع حوصلگی کا مظاہرہ کرنا ہے۔ اعلیٰ اخلاق کے ساتھ مہمانوں کی خدمت کرنی ہے۔ یہ خدا کے مہمان ہیں ان کا احترام ضروری ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ کارکنان کئی قسم کے ہیں۔ اہل قادیان ہیں۔ ہندوستان کے جنوب یا آزاد کشمیر سے تعلق رکھنے والے ہیں جن کے رہن سہن اور معاشرہ میں فرق ہے۔ پھر پاکستان سے آنے والے کارکنان ہیں۔ سب یاد رکھیں کہ جس جذبہ کو لے کر آئے ہیں خدمت کرنی ہے ایک احمدی کا وصف یہ ہے کہ اپنے جذبات پر کنٹرول رکھے اور اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرتے ہوئے مہمانوں کی خدمت کرے۔ آنحضرت ﷺ نے مہمان کی تکریم اور مہمان نوازی کرنے کا حکم دیا ہے اس لئے خوش دلی سے مہمانوں کی خدمت کریں۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے حضرت مسیح موعود کی مہمان نوازی کے چند ایمان افروز واقعات بھی بیان فرمائے۔

حضور انور نے صیغہ جات کے افسران، انچارج صاحبان اور جملہ کارکنوں کو نصیحت فرمائی کہ پیار اور محبت سے کام کریں گے تو بہتر نتائج نکلیں گے اور غیروں پر بھی نیک اثر پڑے گا۔ اپنے فرائض کو رضاء الٰہی کی خاطر ادا کرنے کی کوشش کریں۔ حضور انور نے مہمانوں کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا کہ آپ جس مقصد کو لے کر آئے ہیں اس کو حاصل کرنے کی کوشش کریں۔ یہ چند دن رضاء الٰہی کے حصول کا ذریعہ بنائیں۔ غیر ضروری توقعات نہ رکھیں۔ صاحب استطاعت مہمان میز بان سے توقعات رکھنے کی بجائے اپنا انتظام خود کریں تا کہ مستحقین کو زیادہ سہولتیں دی جا سکیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ ہر احمدی کو اپنی اصلاح کی طرف توجہ دینی چاہئے۔ اپنا قول وفعل ایک کرنا چاہئے۔ یاد رکھو کہ صرف لفاظی اور لسانی کام نہیں آئے گی۔ قول وفعل میں یکرنگی پیدا کرنے کیلئے اللہ تعالیٰ سے دعائیں کریں۔ قادیان کے تقدس کو مزید اجاگر کریں اور یہ ثابت کر دیں کہ آپ حضرت مسیح موعود کی تعلیم پر عمل کرنے والے ہیں یہ بھی ایک خاموش دعوت الی اللہ ہے۔ حضور انور نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ سب کو اس کی توفیق دے۔ ہر احمدی کو ہر شر سے بچائے اور اس بستی کی برکتیں حاصل کرنے والا ہو۔